صدقہ میں جانور ذبح کرنا!

غلام مصطفی ظہیرامن پوری

صدقہ میں بکرا ذبح کرنا جائز ہے، بشرطیکہ اس کے پیش نظر عقیدہ کی خرابی نہ ہو کہ کالا بکرا یا کالا مرغ ذبح کرنے سے فلاں کام ہو جاتا ہے۔ یا صرف بکرا ہی ذبح کرنا ہے، اس کے متبادل کوئی چیز صدقہ میں نہیں دینی، کیونکہ خون بہانا ضروری ہوتا ہے، اس سے فلاں کام ہو جائے گا، وغیرہ۔

سیدنا نبیشہ بن عبداللہ ہذلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

نَادٰی رَجُلٌ وَهُوَ بِمِنًی فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ، فَمَا تَأْمُرُنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ : اذْبَحُوا فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ، وَبَرُّوا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَطْعِمُوا، قَالَ : إِنَّا كُنَّا نُفْرِعُ فَرَعًا فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ : فِي كُلِّ سَائِمَةٍ فَرَعٌ تَغْذُوهُ مَاشِيَتُكَ، حَتّٰى إِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبَحْتَهٗ وَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهٖ .

''منی میں ایک شخص نے آواز دی: اللہ کے رسول! زمانہ جاہلیت میں ہم ماہِ رجب میں جانور ذبح کرتے تھے، آپ ہمیں کیا حکم فرماتے ہیں؟ فرمایا: جانور کسی بھی مہینے میں ذبح کریں، اللہ کی خوشنودی کی نیت کریں اور لوگوں کو

کھلائیں۔اس شخص نے پھر عرض کیا: اللہ کے رسول! ہم اپنے جانوروں کا پہلا بچہ (بتوں کے نام پر) ذبح کرتے تھے، آپ ہمیں کیا حکم فرماتے ہیں؟ فرمایا: مویشیوں میں چھوٹا جانور، جو اپنی ماں کا دودھ پیتا ہے، وہ (بڑا ہو کر) سواری کے قابل ہو جائے، تو اسے ذبح کریں اور اس کا گوشت صدقہ کر دیں۔''

(سنن أبي داود : 2830، سنن النسائي : 4229، واللفظ لهٗ، سنن ابن ماجه : 3167، وسندهٗ صحيحٌ)

اس حدیث کو امام حاکم رحمہ اللہ (۴/۲۳۵) نے ''صحیح الاسناد'' اور حافظ ذہبی رحمہ اللہ نے ''صحیح'' کہا ہے۔ امام ابن منذر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

حَدِيثُ نُبَيْشَةَ ثَابِتٌ .

''سیدنا نبیشہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ثابت ہے۔''

(الاعتبار للحازمي، ص 159)

سیدنا ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

نَذَرَ رَجُلٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَّنْحَرَ إِبِلًا بِبُوَانَةَ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَنْحَرَ إِبِلًا بِبُوَانَةَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَلْ كَانَ فِيهَا وَثَنٌ مِّنْ أَوْثَانِ الْجَاهِلِيَّةِ يُعْبَدُ؟ قَالُوا : لَا، قَالَ : هَلْ كَانَ فِيهَا عِيدٌ مِّنْ أَعْيَادِهِمْ؟، قَالُوا : لَا، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَوْفِ بِنَذْرِكَ، فَإِنَّهٗ لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ .

''رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں ایک شخص نے ''بوانہ'' نامی مقام پر اونٹ ذبح کرنے کی نذر مانی۔ وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: میں نے ''بوانہ'' نامی مقام پر اونٹ ذبح کرنے کی نذر مان لی ہے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس جگہ جاہلیت کا کوئی استھان تھا، جس کی عبادت کی جاتی ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کیا: نہیں۔ فرمایا: کیا اس جگہ اہل جاہلیت کا کوئی میلہ لگتا تھا؟ عرض کیا: نہیں۔ فرمایا: اپنی نذر پوری کر لیں۔ اللہ کی نافرمانی میں کوئی نذر پوری کرنا جائز نہیں۔''

(سنن أبي داوٗد : 3313، المعجم الكبير للطّبراني : 2/75-76، وسندہٗ صحيحٌ)

سیدنا کردم بن سفیان ثقفی رضی اللہ عنہ نے یہ الفاظ بیان کئے ہیں:

هَلْ بِهَا وَثَنٌ أَوْ عِيدٌ مِّنْ أَعْيَادِ الْجَاهِلِيَّةِ؟ .

''کیا اس جگہ کوئی بت یا کوئی جاہلی میلہ تھا؟''

(سنن أبي داوٗد : 3315، وسندہٗ حسنٌ)

ایک صحابیہ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا:

إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَذْبَحَ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا، مَكَانٌ كَانَ يَذْبَحُ فِيهِ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ، قَالَ : لِصَنَمٍ؟، قَالَتْ : لَا، قَالَ : لِوَثَنٍ؟، قَالَتْ : لَا، قَالَ : أَوْفِي بِنَذْرِكِ .

''میں نے فلاں جگہ پر جانور ذبح کرنے کی نذر مانی ہے۔ اس جگہ اہل جاہلیت جانور ذبح کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: وہ کسی بت کے لیے ذبح کرتے تھے؟ عرض کیا: نہیں۔ فرمایا: کسی مُورتی کے لیے ذبح کرتے تھے؟ عرض کیا:

نہیں۔اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی نذر پوری کرلیں۔''

(سنن أبي داوٗد: 3312، وسندهٗ حسنٌ)

یہ احادیث دلیل ہیں کہ قربانی، عقیقہ کے علاوہ بھی اللہ کے رستے میں جانور ذبح کیا جا سکتا ہے، بشرطیکہ اس کے پیچھے باطل نظریات نہ ہوں۔ قبروں، مزاروں، بزرگوں کے عرس، میلوں میں یا کسی جگہ کو مبارک یا متبرک سمجھ کر وہاں جانور ذبح کرنا ناجائز و حرام ہے۔